45676 ـ قسم كا تفصيلى كفاره كيا ہے ؟

سوال

گزارش ہے كہ قسم كا كفاره تفصيل كے ساتھ بيان كريں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الله سبحانہ وتعالى نے قسم كا كفاره بيان كرتے ہوئے فرمايا ہے:

الله تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذه نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذه فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفاره دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو كپڑا دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وه تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفاره ہے جب كہ تم قسم كھا لو، اور اپنى قسموں كا خيال ركھو! اسى طرح الله تعالى تمہارے واسطے اپنے احكام بيان فرماتا ہے تا كہ تم شكر كرو المآئدة (89).

انسان كو تين چيزوں ميں اختيار حاصل ہے:

1 ـ دس مسكينوں كو اوسط درجے كا كھانا دينا جو وه اپنے اہل و عيال كو كھلاتا ہے، لہذا ہر مسكين كو نصف صاع علاقے كے غالب خوراك مثلا چاول گندم وغيره ادا كرے، اس كى مقدار تقريبا ڈيڑھ كلو بنتى ہے، مثلا اگر ان كى عادت چاول كھانے كى ہے اور اس كے ساتھ سالن جسے بہت سے علاقوں ميں پلاؤ كہا جاتا ہے، تو چاولوں كے ساتھ سالن اور گوشت بھى دينا ضرورى ہے، اور اگر وه دوپہر يا رات كے كھانے ميں دس مسكين جمع كر لے تو كافى ہيں.

2 ـ دس مسكينوں كو لباس دينا: ہر مسكين كو وه لباس دے جس ميں نماز ادا كى جا سكتى ہو، لہذا مرد كو شلوار قميص، يا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے كے چادر، اور عورت كو شلوار قميص اور دوپٹہ.

3 ـ ايك مومن غلام آزاد كرنا.

جو شخص ان تين اشياء ميں سے كوئى نہ پائے تو وه تين يوم كے مسلسل روزے ركھے.

اور جمہور علماء كے ہاں نقدى كى صورت ميں كفاره ادا نہيں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں:

" كفارہ ميں غلہ اور لباس كی قيمت ادا كرنے سے كفارہ ادا نہيں ہو گا كيونكہ اللہ تعالی نے غلہ ذكر كيا ہے، لہذا اس كے بغير كفارہ ادا نہيں ہو گا، اور اس ليے بھی كہ اللہ تعالی نے ان تين اشياء كے مابين اختيار ديا ہے اور اگر قيمت ادا كرنی جائز ہوتی تو پھر ان تين اشياء ميں اختيار منحصر نہ ہوتا.... " اھـ

ديكھيں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (11 / 256).

اور شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں:

(كہ كفارہ غلہ ہونا چاہيے نہ كہ نقدی، كيونكہ قرآن مجيد اور سنت مطہرہ ميں تو يہی آيا ہے، اس ميں علاقے كی غذانصف صاع دينا واجب ہے، وہ كھجور ہو يا گندم، يا كوئی اور چيز ، اور اس كی مقدار تقريبا ڈيڑھ كلو بنتی ہے، اور اگر آپ انہيں دوپہر يا رات كا كھانا كھلا ديں يا انہيں وہ لباس دے ديں جو نماز ادا كرنے كے ليے كافی ہو تو كفائت كر جائے گا، اور وہ لباس شلوار قميص، يا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے والی چادر ہے) انتہی.

منقول از فتاوی اسلاميۃ (3 / 48).

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں:

اگرانسان نہ تو غلام پائے،اور نہ ہی لباس اور غلہ تو وہ تين يوم كے روزے ركھے، اور يہ روزے مسلسل ہونگےان ميں كوئی دن روزہ نہيں چھوڑے گا. اھـ

ديكھيں: فتاوی منار الاسلام (3 / 667).

واللہ اعلم .